© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

افسوس ہے برہان کی گذشتہ اشاعت کے نظرات میں ایک شدید علمی غلطی یہ ہوگئی کہ میرے قلم سے اندلس کی مرثیہ گوئی کے ذکر میں ابنِ بدرون کی جگہ بیساختہ "ابنِ زیدون" نکل گیا۔ میں نے "بیساختہ" اس لئے کہا کہ لکھتے وقت ذہن پر "ابنِ زیدون" کے نام کا استیلا اس درجہ تھا کہ میں لکھنا چاہتا تھا "ابنِ بدرون" لیکن قلم سے نکلا "ابنِ زیدون" اور پھر بھی خیال یہی رہا کہ میں نے "ابنِ بدرون" لکھا ہے۔ ممکن ہے عام بول چال کے مطابق آپ اِس ذہنی کیفیت کو بدحواسی کہیں۔ بہرحال دماغی نفسیات کی اصطلاح میں اس کو (Obsession) کہتے ہیں۔ اس مرتبہ پریس والوں کی عنایت سے برہان کے پروف پڑھنے کی بھی نوبت نہ آئی تھی اس بنا پر جہاں پرچہ میں طباعت و کتابت کی غلطیاں کثرت سے رہ گئیں مندرجہ بالا غلطی کی اصلاح بھی نہیں ہوسکی۔ میں ان سب کے لئے قارئینِ برہان سے معذرت خواہ ہوں۔

خدا ہی کو علم ہے اس نوع کی اور دوسری اس سے بھی فاحش اور شدید غلطیاں کیسی کیسی اور کہاں کہاں زندگی میں کتنی مرتبہ ہوئی ہیں لیکن اس وقت اپنی کتاب "وحی الٰہی" کی اس قسم کی ایک فروگذاشت یاد آگئی اُسے بھی سُن لیجئے۔ وحی الٰہی کی تصنیف کے دوران میں ایک مرتبہ خلف احمر اور حماد راویہ سے متعلق یاقوت حموی کی کتاب معجم الادباء سے بعض عبارتیں نقل کر رہا تھا ان عبارتوں کے ختم پر میں نے جلد اور صفحہ کا حوالہ لکھا لیکن لطف یہ ہے کہ بجائے معجم الادباء کے اسی مصنف کی دوسری کتاب معجم البلدان کا نام لکھا گیا۔ حالانکہ یہ ظاہر ہے کہ موخر الذکر کتاب جغرافیہ میں ہے اُسے اربابِ شعر و ادب کے حالات سے کیا واسطہ! جب کتاب چھپ کر سامنے آئی اور یونہی ورق گردانی کرتے ہوئے یہ غلطی نظر سے گذری تو سخت ندامت اور شرمندگی ہوئی، مگر اب کیا ہوسکتا تھا "قد جف

© rasailojaraid.com